

خدا کے قوانین و ضوابط

God's Discipline

”پس اس پر غور کرو جس نے اپنے حق میں برائی کرنے والے لگنگاروں کی اس قدر خلافت کی بروادشت کی تاکہ تم بے دل ہو کر ہمت نہ ہارو۔ تم نے گناہ سے ٹڑنے میں اب تک ایسا متابلہ نہیں کیا جس میں خون بہا ہو۔ اور تم اس نصیحت کو بھول گئے جو تمہیں فرزندوں کی طرح کی جاتی ہے کہ اے میرے میٹے! خداوند کی تنبیہ کو ناجائز جانا اور جب وہ تجھے ملامت کرے تو بے دل نہ

ہو۔

کیونکہ جس سے خداوند محبت رکھتا ہے اسے تنبیہ بھی کرتا ہے اور جس کو بیٹھا بانیتا ہے کوڑے بھی لگتا ہے۔

تم جو کچھ دکھ سہتے ہو وہ تہاری تربیت کے لیے ہے۔ خدا فرزند جان کر تہارے ساتھ سلوک کرتا ہے۔ وہ کونسا بیٹا ہے جسے باپ تنبیہ نہیں کرتا؟ اور اگر تمہیں وہ تنبیہ نہ کی گئی جس میں سب شریک ہیں تو تم حرامزادے ٹھہرے نہ کہ میٹے۔ علاوہ اس کے جب ہمارے جسمانی باپ ہمیں تنبیہ کرتے تھے اور ہم ان کی تنظیم کرتے رہے تو کیا روحوں کے باپ کی اس سے زیادہ تابعداری نہ کریں جس سے ہم زندہ رہیں؟ وہ تو تھوڑے دنوں کے واسطے اپنی سمجھ کے موافق تنبیہ کرتے تھے مگر یہ ہمارے فائدے کے لیے کرتا ہے تاکہ ہم بھی اس کی پاکیزگی میں شامل ہو جائیں۔ اور بالفعل ہر قسم کی تنبیہ خوشی کا نہیں بلکہ غم کا باعث معلوم ہوتی ہے مگر جو اس کو سہتے سہتے مذکور ہو گئے ہیں ان کو بعد میں چین کے ساتھ راستبازی کا پھل بخشتی ہے۔ پس ڈھیلے ہاتھوں اور ست گھنٹوں کو درست کرو۔ اور اپنے پاؤں کے لیے سیدھے راستے بناؤ تاکہ لگڑا بے راہ نہ ہو بلکہ شفاقت پائے۔“

(عربانیوں ۱۲: ۳-۱۳)

خدا کی ہدایت سے عربانیوں کے مصنف نے بیان کیا ہے کہ آسمانی باپ اپنے بچوں کو تنبیہ کرتا ہے۔ اگر وہ اس کی تنبیہ کو نہیں سہتے تو اس کا مطلب ہے کہ ہم اس کے بچے نہیں ہیں۔ اس لئے ہمیں اس کی تنبیہ کو سہنا چاہیے۔ نامی مسکنی خدا سے صرف برکات حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ یہ سارے مقنی حالات شیطان کا حملہ ہے، وہ اسے خدا کا منصوب نہیں سمجھتے۔ یہ بہت بڑی غلطی ہو گی شاید خدا نہیں تنبیہ کے ذریعہ سے تو بکی طرف بلا رہا ہے۔

جسمانی والدین اپنے بچوں کو تنبیہ کرتے ہیں تاکہ وہ یکھیں کر کیسے ذمہ داری سے زندگی بسر کرنا ہے، وہ بچوں کو وہنی پچھلی دیتے ہیں۔ اسی طرح خدا بھی ہمیں تنبیہ کرتا ہے تاکہ ہم روحانی طور پر ترقی کریں اور اسکی خدمت موثر پر کر سکیں، اپنے آپ کو عدالت کے لیے تیار کریں۔ وہ ہم سے محبت کرتا ہے تاکہ ہم اس کی راستبازی کو دوسروں تک پہنچائیں۔ ہمارا آسمانی باپ ہماری روحانی ترقی کا خواہش مند ہے۔ بابلی بیان کرتی ہے۔ ”اور مجھے اس بات کا بھروسہ ہے کہ جس نے تم میں نیک کام شروع کیا ہے وہ اسے یہ یوں صحیح کے دن تک پورا کریگا۔“ (فلپیوں ۱: ۴)

کوئی بھی بچا پنے والدین کے طماقے سے خوش نہیں ہوتا، اسی طرح ہم خدا کی تنبیہ سے بھی خوش نہیں ہوتے بلکہ غمکین ہوتے ہیں جیسا کہ ہم پڑھتے ہیں۔ اس حوالہ کے آخر میں ہم پڑھتے ہیں کہ تنبیہ ”جیسیں کے ساتھ راستبازی کا پھل بخشی ہے۔“

کب اور کیسے خدا ہمیں تنبیہ کرتا ہے؟

When and How does God Discipline Us?

اچھے والد کی طرح خدا بھی اپنے نافرمان بچوں کو تنبیہ کرتا ہے۔ جب بھی ہم اس کی نافرمانی کریں گے تو ہمیں اس کی تنبیہ سہنا پڑے گی۔

خدا حرم کرنے والا ہے تا ہم عموماً وہ ہمیں توبہ کرنے کا سنہرہ موقع عطا کرتا ہے۔ اکثر اس کی تنبیہ ہمیں مسلسل نافرمانی کی صورت میں اور بارہا بانتہا کرنے کے بعد ہوتی ہے۔

خدا ہمیں کیسے تنبیہ کرتا ہے؟ جیسا کہ ہم نے پہلے پڑھا ہے کہ خدا کی تنبیہ کمزوری، بیماری اور موٹ کی صورت میں آتی ہے: ”اسی سب سے تم میں بختیرے کمزور اور بیمار ہیں اور بہت سے سو بھی گئے اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے تو زرانہ پاتے۔ لیکن خداوند ہم کو دیکھتے ہیں کہ ہم دنیا کی ساتھ مجرم نہ ہیں“ (۱۔ کرنتھیوں ۳۰: ۳۲)

ہمیں نہیں سوچنا چاہیے کہ یہ بیماری خدا کی تنبیہ کی وجہ سے ہے (جیسا کہ ایوب کی ساتھ ہوا)۔ اگر بیماری آتی ہے تو اپنا روحانی معائشوں کریں کہ کہیں خدا کی نافرمانی سے تو تنبیہ ہمیں ہو رہی۔

اگر ہم اپنی عدالت خود کریں تو ہم خدا کی عدالت سے بچ سکتے ہیں یعنی اپنے گناہ کا اقرار کریں اور توبہ کریں۔ تو پھر یہ یقین کر لیں مثلاً ہو گا کہ ہم تو بکے بعد شفا کے امیدوار ہیں اگر یہ خدا کی تنبیہ کی صورت میں ہے۔

خدا کی عدالت کے حوالہ سے پاؤں کھتا ہے تا کہ ہم دنیا کے ساتھ مجرم نہ ہیں۔ اس سے کیا مراد ہے؟ اس کا یہ مطلب ہے کہ خدا کی تنبیہ تو بک ہماری نوبت لاتی ہے تا کہ ہم دنیا کے ساتھ جنم میں مذہلے جائیں۔ یہ ان لوگوں کے لیے سمجھنا دشوار ہے جو یہ سمجھتے ہیں کہ آسمان پر جانے کے لیے بلاۓ گئے لوگوں کے لیے راستبازی ثانوی درج ہے۔ لیکن جن لوگوں نے یسوع کا پہاڑی واعظ پڑھا ہے وہ سمجھتے ہیں کہ اگر وہ خدا کی تابعداری کریں گے تو وہ اسکی بادشاہی میں داخل ہو گلے۔

(متی ۷: ۲۱)

اگر ہم تو بہیں کرتے اور گناہ میں رہتے ہیں تو پھر ہم ابدی زندگی کے لیے موزوں نہیں ہیں۔ خدا کا شکر ہو کہ اس نے ہمیں تنبیہ کی کہ ہم تو بہ کریں اور جنم سے بچ سکیں۔

شیطان خدا کا تنبیہ کرنے کا آلہ کار

Satan as a Tool of God's Judgment

بہت سے حوالہ جات سے یہ واضح ہوتا ہے کہ خدا انسان کو تنبیہ کرنے کے لیے شیطان کو استعمال کرتا ہے۔ مثال کے طور پر میں

۱۸ اب میں ہم نے معاف کرنے والے نوکر کے بارے میں پڑھتے ہیں۔ یسوع نے کہا کہ جب بادشاہ کو پتہ چلا کہ اس کے معاف کردہ نوکر نے اپنے ہم خدمت نوکر کو معاف نہیں کیا تو اس کامالک خفا ہوا۔ نیچے اس نے اسے جلادوں کے حوالہ کر دیا کہ جب تک قرض ادا نہ کر دے قید میں رہے۔ (متی ۱۸: ۳۲)

یسوع نے ان الفاظ کے ساتھ اختتم کیا:

”میر آسمانی باپ بھی تمہارے ساتھ اسی طرح کریگا اگر تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دل سے معاف نہ کرے۔“ (متی ۱۸: ۳۵)

جلادوں ہونے کے معلوم ہوتا ہے کہ شاید یہ شیطان اور اس کی بدر و حیں ہوں گی۔ ہو سکتا ہے کہ خدا اپنے کسی نافرمان بچے کو شیطان کے حوالہ کر دے تاکہ وہ توبہ کرے۔ اگر پھر بھی وہ توبہ نہ کرے تو خدا اسے ابدی طور پر اس کے حوالہ کرے گا۔ مشکلات اور بے چینی لوگوں کو توبہ تک لانے کے لیے راستہ تیار کرتی ہیں جیسا کہ مرسف کے بیٹھے نے سبق حاصل کیا۔ (لوقا ۱۳: ۱۹-۱۶)

پرانے عہد نامہ میں ہم پڑھتے ہیں کہ خدا نے اپنا غضب دکھانے کیلئے لوگوں کی عدالت کی اور انہیں تنبیہ کی جس کے لیے اس نے شیطان کو استعمال کیا۔ قضاۃ ۹ باب میں ہم پڑھتے ہیں۔ ”تب خدا نے ابی ملک اور سکم کے لوگوں کے درمیان ایک بُری روح بھیجی،“ (قضاۃ ۹: ۲۳) (قضاۃ ۹: ۶۰)

اس نے یہ حل کے بیٹھوں کے خون کی عدالت کی۔

بانسل بیان کرتی ہے کہ ”خدا نے بُری روح بھیجی،“ تاکہ ساؤل بادشاہ توبہ کرے (سموانیل ۱۶: ۱۳) ساؤل نے توبہ نہ کی اور آخر کار وہ باغی پن کی وجہ سے میدان جنگ میں مارا گیا۔

پرانے عہد نامہ کے ان دونوں حوالوں میں بانسل بیان کرتی ہے کہ خدا نے بُری روح بھیجی۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ خدا نے آسمان پر بُری روحیں رکھی ہیں۔ شاید خدا نے شیطان اور اس کی بدر و حیں کو مدد و دوقت دیا ہے تاکہ گناہ گار توبہ کریں اور اس کی محبت کو جانیں۔

خدا کے قوانین و ضوابط کا دوسرا مطلب

Other Means of God's Discipline

پرانے عہد نامہ میں ہم پڑھتے ہیں کہ خدا نے لوگوں کو تنبیہ کرنے کے لیے مشکلات ٹھیجیں جیسا کہ قحط یا اسیری ہے۔ تاکہ وہ توبہ کریں اور وہ انہیں رہا کرے۔ جب انہوں نے سالہ سال توبہ نہ کی تو آخر کار خدا نے غیر قوموں کو ان پر چڑھایا تاکہ ان کے غلام بن جائیں۔

نئے عہد نامہ میں بھی ممکن ہے کہ خدا نافرمان لوگوں کو تنبیہ کرنے کیلئے ان پر مشکلات لائے یا ان کے دشمنوں کو ان پر چڑھا دے۔ مثلاً اس باب کے شروع میں خدا کی تنبیہ کے بارے میں بتایا گیا ہے (عبرانیوں ۱۲: ۳-۱۳)۔ یونکہ عبرانی ایمانداروں

نے اپنے ایمان کی وجہ سے دکھاٹھائے۔ تمام دکھنا فرمانی کی وجہ سے نہیں آتے۔ ہر واقعہ مختلف نوعیت کا ہے۔

خدا کے قوانین و ضوابط کا صحیح رد عمل کرنا

Right Reaction to God's Discipline

جیسا کہ حوالہ کے شروع میں بتایا گیا ہے بعض اوقات ہم خدا کی تنبیہ کا صحیح رد عمل نہیں کرتے ہیں۔ یا تو ہم اس کی تنبیہ کو ناچیز جانتے ہیں یا بے دل ہوجاتے ہیں (عبرانیوں ۱۲:۵)۔ اگر ہم اس کی تنبیہ کو ناچیز جانتے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ ہم اس کی اہمیت کو نہیں جانتے یا اسکی انتباہ کو رد کرتے ہیں۔ ”بے دل“ ہوجانے کا مطلب ہے کہ ہم اس کو خوش نہیں کرتے کیونکہ ہم سوچتے ہیں کہ وہ اس لیے تنبیہ کرتا ہے تاکہ ہم اس کی عبادت کریں۔ یہ دونوں رد عمل غلط ہیں۔ ہمیں جانتا چاہیے کہ خدا ہم سے محبت رکھتا ہے اور وہ ہمارے بھلے کے لیے ہمیں تنبیہ کرتا ہے۔ جب ہم اس کے شفقت بھرے ہاتھ کو تسلیم کرتے ہیں تو پھر ہم اس کی تنبیہ کو جان کر تو بے کرتے ہیں اور اس سے معافی حاصل کرتے ہیں۔

جب ہم تو بے کرتے ہیں تو اس کی تنبیہ سے رہائی کی توقع کریں۔ تاہم ہم اپنے گناہ کیبرہ کیلئے یہ توقع نہیں کر سکتے ہیں، بیشک ہم اس سے مدد کی ال巴خ کر سکتے ہیں۔ خدا غریب دل اور شکست دل پر رحم کرتا ہے (یسعیا ۵:۲۶)۔ با بل یہاں کرتی ہے کہ ”اس کا قہر دم بھر کا ہے اور کرم عمر بھر کا۔ رات کو شاید رونا پڑے پر صحیح کو خوشی کی نوبت آتی ہے۔“ (زبور ۳۰:۵)

خدانے اسرائیل کو سزا دینے کے بعد وعدہ کیا: ”میں نے ایک دم کیلئے تجھے چھوڑ دیا لیکن رحمت کی فراوانی سے تجھے لے لوں گا۔ خداوند تیر انجات دینے والا فرماتا ہے کہ قہر کی شدت میں میں نے ایک دم کیلئے تجھے سے مُمَدِّ چھپایا پر اب میں ابدی شفقت سے تجھے پر رحم کروں گا۔“ (یسعیا ۵:۷-۸)

خداوند بھلا ہے اور رحم کرنے والا ہے!

مزید مطالعہ کے لئے مندرجہ ذیل حوالہ جات پڑھیں:

۲۔ کرنٹھیوں ۲:۲۲، ۳:۳۶، ۴:۱۳، ۷:۳۹، ۱۲:۳۷، زبور ۳:۱۲، ۱۳:۹۲، ۱۴:۱۰۲، ۱۵:۳۶-۳۰، ۱۶:۱۱۹، ۱۷:۲۷،

بریمیا ۵:۳۰-۲۹، ۶:۲۳، ۷:۲۵-۲۳، ۸:۱۲، ۹:۲۱، ۱۰:۵، ۱۱:۱۹، ۱۲:۱۳-۲۰، ۱۳:۲۱، ۱۴:۱۱، ۱۵:۱۰-۱۲، ۱۶:۱۲-۱۳، ۱۷:۲۱، ۱۸:۱۱، ۱۹:۳